## پاکستان کے ممتاز اور سینئر فنکار جمیل فخری کے صاحبزادے علی ایاز فخری کی بازیابی کیلئے تمام تر سفارتی وسائل بروئے کار لائے جائیں، الطاف حسین

## صدر آصف زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وزیرخارجہ شاہ محمود قریشی، امریکہ میں پاکستان کے سفیر حسین حقانی اور تمام ارباب اختیار سے پرزور اپیل

لندن۔۔۔4دسمبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پاکستان کے ممتاز اور سینئر فنکار جمیل فخری کے صاحبزادے علی ایاز فخری کے امریکہ میں لاپتہ ہونے کے واقعہ پر شدید افسوس کا اظہار کرتے ہوئے صدر آصف زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وزیرخارجہ شاہ محمود قریشی، امریکہ میں پاکستان کے سفیر حسین حقانی اور تمام ارباب اختیار سے پرزور اپیل کی ہے کہ جمیل فخری کے صاحبزادے کی بازیابی کیلئے تمام تر سفارتی وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ جمیل فخری کا شمار پاکستان کے ان سینئر اور ممتاز فنکاروں میں ہوتا ہے جنہوں نے کئی دہائیوں تک ملک کے عوام کو اپنے فن سے محظوظ کیا اور فن کے ذریعے ملک اور فنون لطیفہ کی خدمت کی لیکن یہ امر انتہائی افسوسناک ہے کہ آج ان کا اپنا بیٹا تقریباً دوسال سے امریکہ میں لاپتہ ہے مگر پاکستان کے حکام انکے بیٹے کی بازیابی کیلئے ان کی کوئی مدد نہیں کررہے ہیں اور برسوں تک عوام میں قہقہے بانٹنے والے اس سینئر فنکار کے آنسو پونچھنے والا آج کوئی نہیں ہے۔ جناب الطاف حسین نے جمیل فخری اور انکے تمام اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے پاکستان کے ارباب اختیار سے اپیل کی کہ جمیل فخری کے بیٹے کی بازیابی کیلئے بھرپور کوششیں کی جائیں۔

## ایم کیوایم کے تحت سندھ کے یوم ثقافت کے پر کراچی سمیت سندھ بھر میں جوش وخروش اور بھرپور جذبے سے منایا گیا

## کارکنان وعوام سندھی نغموں، ترانوں، ڈھول تاشوں اور باجوں کی دھنوں پر والہانہ رقص کرتے رہے

## مکا چوک کو سندھی اجرکوں سے سجایا گیا، نائن زیرو پر لگائے گئے انتخابی نشان پتنگ کے ماڈلز میں سندھ کی ثقافت کی جھلک

کراچی۔۔۔4دسمبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام سندھ کے یوم ثقافت کے موقع پر کراچی سمیت سندھ بھر میں انتہائی جوش وخروش اور جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ اس سلسلے میں کراچی سمیت سندھ بھر میں ایم کیوایم کے زونل دفاتر پر منعقدہ اجتماعات میں سندھ دھرتی کی ثقافت کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ ملک کی دیگر قومیتوں کو پیار، محبت اور امن کا پیغام دیا گیا۔ سندھ کے یوم ثقافت کے موقع پر کراچی میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد پر اجتماع منعقد ہوا جس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر انیس احمد قائم خانی، رابطہ کمیٹی کے اراکین مصطفیٰ کمال، کنور نوید جمیل، اشفاق منگی، شاکر علی، واسع جلیل، کنور خالد یونس ، ڈاکٹر صغیر احمد، آنسہ ممتاز انوار، کیف الوریٰ، سلیم تاجک، ڈاکٹر نصرت، اراکان حق پرست اراکان پارلیمنٹرین، شعبہ جات کے ذمہ داران، ٹی وی اسٹیج سے تعلق رکھنے والے معروف فنکار عمر شریف، سعود، ارباز خان، افراہیم، امجد رانا سمیت شعراء، ادیبوں کے علاوہ مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے عوام، وکارکنان اور خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب کے تمام شرکاء نے مختلف اقسام کی خوبصورت اور دیدہ زیب سندھی ٹوپیاں اور اجرک پہن رکھی تھی وہ سندھی نغموں اور ترانوں کی ریکارڈنگ اور ڈھول تاشوں اور باجوں کی دھنوں پر والہانہ رقص کرتے رہے۔ اس سلسلے میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد سے متصل مکا چورنگی کو بھی اجرک سے سجایا گیا تھا جو کارکنان وعوام کی خصوصی توجہ کا مرکز بنی رہی۔ ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر بھی انتخابی نشان پتنگ کے دیدہ زیب ماڈل لگائے گئے تھے جن میں سندھ کی ثقافت کی جھلک واضح دیکھی جاسکتی تھی، پتنگ کے ماڈلز کے اطراف، اس پر تحریر کردہ قائد تحریک جناب الطاف حسین اور متحدہ قومی موومنٹ کے ناموں پر اجرک کے اوپر شیشے کی مدد سے کام کیا گیا تھا۔ نائن زیرو اور اس کے اطراف سندھ کے یوم ثقافت میں شرکت کیلئے آنے والے کارکنان و ہمدرد عوام ٹولیوں کی شکل میں سڑکوں اور گلیوں میں ڈھول تاشوں کی دھنوں پر بھی رقص کرتے دکھائی دیئے۔ اس موقع پر سندھی، بلوچی، براہوی اور سرائیکی نغمے ''ساتھی مظلومن جو ساتھی آ'' ''سلام آ بھائی الطاف تو کے'' ''مظلومن سان پیار کرے تو'' ''قائد کے رکھ مولیٰ حفظ وامان میں'' ''اسان حق پرست آہیون'' ''جئے سندھ جئے سندھ وارا جیئن جئے سندھی ٹوپی اجرک وارا جیئن'' مئے قائد جئے'' ''عام خاص ہی بدو'' ''قائد زندہ باز'' ''ھی رنگ اچھو'' ''اک پل وی دیدار کراؤ'' کی ریکارڈنگ بجائی جاتی رہی۔ اجتماع کے شرکاء تجھو سائیں منجھو سائیں الطاف سائیں الطاف سائیں، نعرہ الطاف جئے الطاف، ہرسوال کا جواب الطاف الطاف اور دیگر پرجوش نعرے بلند کرتے رہے اور منظم انداز میں سندھ کی ثقافت کی ترجمانی کرتے رہے۔ رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر انیس احمد قائم خانی اور رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی کے خطاب کے بعد شرکاء نے ایک مرتبہ پھر سندھی نغموں کی ریکارڈنگ اور ڈھول تاشوں اور باجوں کی دھنوں پر والہانہ رقص کیا جس کا سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا۔

## الطاف حسین کی والدہ محترمہ خورشید بیگم مرحومہ کی 25 ویں برسی اتوار کو کراچی سمیت ملک بھر میں منائی جائے گی

## ملک بھر میں قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی جائے گی، قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کا مرکزی اجتماع لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ہوگا

کراچی۔۔۔4، دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے بانی وقائد جناب الطاف حسین کی والدہ محترمہ خورشید بیگم مرحومہ کی 25 ویں برسی کراچی سمیت ملک بھر میں انتہائی عقیدت واحترام کے ساتھ منائی جائے گی ۔ برسی کے سلسلے میں مورخہ 5 دسمبر بروز اتوار کو صوبہ سندھ، پنجاب، بلوچستان، خیبر پختونخواہ، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان سمیت ایم کیوایم کے تمام دفاتر وں میں قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد ہوں گے جبکہ قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کا مرکزی اجتماع ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں بعد نماز ظہر منعقد ہوگا۔ برسی کے اجتماعات میں محترمہ خورشید بیگم مرحومہ کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی جائے گی اور انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔

## 2011ء عوامی انقلاب کا سال ہوگا، انیس قائم خانی

## ہم اجرک اورٹوپی سے پیار کرتے ہیں اور سندھ کے باسی آج پورے پاکستان کی قومیتوں کو یہ پیغام دینا چاہتے ہیں، اشفاق منگی

## نائن زیرو پر سندھی ٹوپی اور اجرک ڈے کے موقع پر منعقدہ اجتماع کے شرکاء سے خطاب

کراچی۔۔۔4، دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز انیس احمد قائم خانی نے کہا ہے کہ سندھ کے یوم ثقافت کے موقع پر نائن زیرو کی گلیوں میں سندھی ٹوپی اور اجرک پہنے ہوئے ہزاروں لوگ اس انقلاب کی نوید دے رہے ہیں جس انقلاب کی قائد تحریک جناب الطاف حسین بات کررہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کے روز ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر سندھ کے یوم ثقافت کے موقع پر منعقدہ اجتماع کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجتماع سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی نے بھی خطاب کیا۔ انیس احمد قائم خانی نے قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیوایم کی جانب سے سندھ کے باشندوں کو سندھی ٹوپی اور اجرک ڈے کی دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اب 2011ء عوامی انقلاب کا سال ہوگا یہ غریب و مڈل کلاس کا انقلاب ہوگا جب ہم 2011ء کا سندھ کے یوم ثقافت منارہے ہوں گے انشاء اللہ انقلاب کی منزل قریب ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ جو چند نام نہاد لوگ جو سندھ دھرتی کے دعویدار ہیں وہ کہیں بھی رہیں، اجرک ٹوپی صرف چند لوگوں کیلئے نہیں بلکہ سندھ میں رہنے والے ہر مستقل باشندے کیلئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں سندھ دھرتی سندھی ٹوپی اور اجرک کی عزت کا خیال ہے، ہم سندھ دھرتی کے بیٹے ہیں اور اسی لئے جوش وخروش کے ساتھ سندھی ٹوپی اور اجرک ڈے منارہے ہیں۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی نے کہا کہ سندھی ٹوپی اور اجرک کی تاریخ ہزاروں سال پرانی ہے، مونجوڈرو میں ایک مجسمہ ہے وہ بھی اجرک پہنے ہوئے ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ سندھ کی ثقافت کی تاریخ ہزاروں سال پرانی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اجرک اور ٹوپی سے پیار کرتے ہیں اور سندھ کے باسی آج پورے پاکستان کی قومیتوں کو یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ سندھ کی دھرتی، شاہ لطیف، لال شہباز قلندر، سچل سرمست کی دھرتی ہے اور یہ دھرتی پیار، امن، محبت کی دھرتی ہے اور یہاں سے آج ملک کی تمام قومیتوں کو پیار اور امن کا پیغام دیا جارہا ہے۔ انہوں نے اجتماع کے شرکاء کو سندھ کے یوم ثقافت کی دلی مبارکباد بھی پیش کی۔

## وفاقی وزیر برائے سمندر پار پاکستانیز ڈاکٹر فاروق ستار کا مشہور اداکار جمیل فخری سے ٹیلیفون پر رابطہ

## انکے صاحبزادے کی گمشدگی پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے دلی افسوس اور ہمدردی کا اظہار

کراچی۔۔۔4 دسمبر 2010ء

وفاقی وزیر برائے سمندر پار پاکستانیز ڈاکٹر فاروق ستار نے ہفتے کے روز مشہور اداکار جمیل فخری سے ٹیلیفون کر کے سال 2009ء میں انکے بیٹے علی ایاز کی گمشدگی کے حوالے سے بات کی اور اس افسوناک واقعہ پر ان سے اپنی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے دلی افسوس اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے جمیل فخری سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سمندر پار پاکستانیز کی وزارت کی علی ایاز کی گمشدگی کے حوالے موصول ہونیوالی اطلاع کے بعد 12 ستمبر 2009ء امریکہ میں پاکستانی کمیونٹی کے ویلفیئر اتاشی کو تحریری خط لکھ کر انہیں علی ایاز کی گمشدگی کی اطلاع دے چکی ہے اس سلسلے میں نیویارک کی پولیس سے رابطہ بھی کیا ہے اور اس سلسلے میں انہوں نے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے امریکہ کے اسپتال، جیلوں، مردہ، خانوں اور دیگر اداروں کو اس حوالے سے مکمل آگاہی فراہم کرچکے ہیں لیکن اس کے باجود ایاز علی کے بارے کچھ معلومات

حاصل نہیں ہو پائیں ہیں۔ڈاکٹر فاروق ستار نے گفتگو کرتے ہوئے مزید کہا کہ 18 جنوری 2010ءکو امریکہ کی قونصل جنرل بابر ہاشمی اور ویلفیئر اتاشی محرب نے نیویارک میں سفارتی امور سے متعلق نیویارک سٹی کے کمیشن میں کمشنر سے ملاقات کی تاکہ علی ایاز کے مسئلہ پر کوئی مثبت پیش رفت ہو سکے لیکن 10 فروری 2010ءکو امریکہ کمشنر نے اطلاع دی کہ انہوں نے نیویارک پولیس اور ڈسٹرکٹ اٹارنی کے دفتر سے رابطہ کیا ہے مگر کوئی نتیجہ نہیں نکل سکا ہے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ 25 نومبر 2010ءکو ویلفیئر اتاشی نے ایف بی آئی کے اعلیٰ افسران سے ملاقات کی اور ان سے گزارش کی کہ وہ علی ایاز کا کیس ایف بی آئی کو منتقل کردیا جائے ان افسران نے ویلفیئر اتاشی کو کہا کہ آپ واشنگٹن میں پاکستانی سفارت خانے سے رابطہ کریں کیونکہ نیویارک کا قونصل خانہ ایف بی آئی کو براہ راست کوئی گزارشات پیش نہیں کرسکتا چنانچہ ویلفیئر اتاشی نے اس سلسلے میں پاکستانی سفارت خانے کو تحریری طور پر آگاہ کیا جس کے بعد باضابطہ طور پر ایف بی آئی سے سفارت خانے کے ذریعے رابطہ کیا گیا اس دوران جمیل فخری نے فاروستار سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ علی ایاز کے حوالے سے ان کے صاحبزادے شہباز فخری جوکہ کینیڈا میں مقیم ہے ان کا اور میرا ویلفیئر اتاشی مستقل رابطے میں ہیں۔

## خدمت خلق فاؤنڈیشن کی شکل میں تناور درخت بن چکا ہے، مصطفیٰ کمال

## نارتھ کراچی میں خورشید بیگم میڈیکل سینٹر کا سنگ بنیاد اور ایمبولینس سروس سینٹر کی افتتاحی تقریب سے خطاب

کراچی۔۔۔4دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پر ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت نارتھ کراچی کے عوام کیلئے خورشید بیگم میڈیکل سینٹر کا سنگ بنیاد اور ایمبولینس سروس سینٹر کا افتتاح کردیا گیا۔اس سلسلے میں گزشتہ روز ایک افتتاحی تقریب منعقد کی گئی جس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سید مصطفیٰ کمال، حق پرست رکن قومی اسمبلی عبدالوسیم ،صوبائی وزیر شیخ محمد افضل، ایم کیوایم کراچی تنظیمی کمیٹی کے انچارج حماد صدیقی واراکین، نارتھ کراچی سیکٹر کمیٹی کے ارکان وکارکنان اور علاقے کے عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے رکن رابطہ کمیٹی مصطفیٰ کمال نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کے تحت عوامی خدمت کیلئے لگائے جانے والا پودہ آج خدمت خلق فاؤنڈیشن کی شکل میں تناور درخت کی مانند اختیار کر گیا ہے جس کی شاخیں گلگت بلتستان سے لیکر پنجاب سمیت ملک کے چپے چپے تک پھیل چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2005 کا زلزلہ ہو یا حالیہ سیلاب کی تباہ کاریاں ایم کیوایم اور اس کے فلاحی ادارے کے کے ایف کے کارکنان ورضا کار مہینوں تک متاثرین کیلئے امدادی سرگرمیوں میں مصروف عمل رہتے ہیں بلکہ آج بھی متاثرہ علاقوں میں عوام کی خدمت کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کے اکثر لیڈر گذشتہ 63 سالوں سے غریب عوام کے حقوق اور پاکستان کی ترقی وخوشحالی کی باتیں کرتے رہے ہیں لیکن اگر کسی لیڈر میں حقیقت پسندی وعملیت پسندی نظر آتی ہے تو وہ صرف اور صرف ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین ہیں جنہوں نے عوامی خدمت کیلئے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن قائم کیا۔انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم اور کے کے ایف کے تمام ذمہ داران، عوامی نمائندوں وکارکنان کو عوام اور دکھی انسانیت کی خدمت کرنے پر سختی سے تاقید کررکھی ہے اور یہی وجہ ہے کہ آج ایم کیوایم کے فلاحی ادارے کے کے ایف کی جانب سے دوردراز علاقوں میں ڈسپنسریاں، ایمبولینس سروس، میت بس سروس اور غیر ممالک فلاحی ادارے کے تعاون سے فیڈرل بی ایریا میں سن چیرٹی اسکول کا قیام بھی عمل میں آچکا ہے جہاں اعلیٰ تعلیم مہیا کی جارہی ہے۔مصطفیٰ کمال نے کہا کہ آج نارتھ کراچی میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت ایمبولینس سروس کے افتتاح اور خورشید بیگم میڈیکل سینٹر کا سنگ بنیاد اس بات کا کھلا ثبوت ہے کہ جناب الطاف حسین دکھی انسانیت کی خدمت کا جذبہ رکھتے ہیں۔تقریب کے شرکاء نے نارتھ کراچی میں ایمبولینس سینٹر کے قیام اور خورشید بیگم میڈیکل سینٹر کے سنگ بنیاد رکھنے پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کیا اور انکی صحت یابی اور درازی عمر کیلئے خصوصی دعائیں بھی کیں۔

## واقعہ کربلا حق وسچ کا درس دیتا ہے، وسیم آفتاب

## عزادارن حسین کی خدمت کو ہم اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں، حق پرست صوبائی وزیر عبدالحسیب

## حق پرست نمائندے محرم الحرام میں علماء کرام سے ملاقات کرتے ہیں اور اتحاد بین المسلمین کیلئے کام کررہے ہے، ایس ایم نقی، سلمان مجتبیٰ

## لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں کراچی عزاداران حسین کے مرکزی رہنماؤں اور انجمنوں کے رہنماؤں کی منعقدہ تقریب سے خطاب

کراچی:04/دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں جمعہ کی شام ''تقدس محرام الحرام کے سلسلے میں کراچی کے عزاداران کیلئے ایک تقریب منعقد کی گئی جس میں ایم کیوایم

کی رابطہ کمیٹی کے ارکان وسیم آفتاب، شعیب احمد بخاری، حق پرست صوبائی وزیر اوقاف عبدالحسیب، ایم کیو ایم علماء کمیٹی کے انچارج جاوید احمد واراکین اور کراچی عزادارن حسینؑ کے مرکزی رہنماؤں کے علاوہ مختلف انجمنوں کے ذمہ داران نے بھی شرکت کی۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے رکن رابطہ کمیٹی وسیم آفتاب نے کہا کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین نے نوجوانوں کی اس طرح ذہنی تربیت کی کہ ان ہی سنی نوجوانوں نے علم اور ذوالجناح کا تحفظ کیا یہ بھی جناب الطاف حسین کا اتحاد بین المسلمین کیلئے ایک کارنامہ ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے قیام سے پہلے بھی کراچی کی گلیوں میں محرم الحرام میں فسادات ہوتے تھے، قائدتحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیو ایم آپ کی جو خدمت کررہی ہے وہ سیدشہداء امام حسینؑ کی رضا کیلئے کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ ماسوائے ایم کیو ایم کے پاکستان کے اقتدار پر قابض کسی بھی سیاسی و مذہبی جماعت نے ایسا اجتماع منعقدنہیں کیا ہے جہاں اتحاد بین المسلمین کی تبلیغ کی گئی ہو۔انہوں نے کہا کہ واقعہ کربلا حق وسچ کا درس دیتا ہے، حضرت امام حسینؑ نے بھی حق اور سچ کی خاطر کربلا میں عظیم قربانی دی اور قائدتحریک جناب الطاف حسین بھی حق وسچ کی سربلندی کیلئے جدوجہد کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ عزاداران حسینؑ کی خدمت کا صلہ ہے کہ تمام تر مشکلات کے باوجود قائدتحریک جناب الطاف حسین کا پیغام پورے پاکستان میں پھیل رہا ہے اور تاریخ شاہد ہے کہ جناب الطاف حسین اور ایم کیو ایم نے عزاداران حسین کی جتنی خدمت کی ہے کسی دوسری سیاسی جماعت نے نہیں کی۔انہوں نے کہا کہ اگر اس شہر کو کوئی بچا سکتا ہے تو وہ قائدتحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیو ایم ہے۔انہوں نے کہا کہ چاہے کتنے ہی بم دھماکے اور دہشتگردی ہو ہم عزاداران حسینؑ کی خدمت کرتے رہیں گے۔ہم امید کرتے ہیں کہ غم کے لمحات میں آپ ہمیں اپنا سمجھیں، ہم ایک بہتر باہمی روابط سے نقصانات کو روک سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے نمائندے آپ کی مشکلات دور کرنے کیلئے کوشاں ہیں اور آپ کے پاس آرہے ہیں، اور امید کرتے ہیں کہ انشاء اللہ حق پرست نمائندے پہلے سے زیادہ بہتر انداز میں آپ کی خدمت کریں گے۔حق پرست صوبائی وزیر اوقاف عبدالحسیب نے کہا کہ حضرت امام حسینؑ اوران کے رفقاء نے کربلا میں عظیم قربانی دی ہے اور قائدتحریک جناب الطاف حسین کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ ان کے نام کے ساتھ حسین کا نام ہے جبکہ حسینیت ایک سوچ کا نام ہے۔انہوں نے کہا کہ قائدتحریک الطاف حسین تمام طبقے کو اپنا کنبہ سمجھتے ہیں اور انسانیت اللہ کا کنبہ ہے، تمام کنبے کا خیال رکھنا ہماری ذمہ داری ہے۔لہٰذا اس ماہ مقدس کا احترام کوئی ایک فرد یا تنظیم نہیں کرسکتا بلکہ سب کو ملکر کرنا ہوگا جبکہ اسی سوچ کو لیکر جناب الطاف حسین آگے بڑھ رہے ہیں کہ اگر پیار اور محبت چاہیئے تو اس پر عمل پیرا ہونا ہوگا کہ اپنا عقیدہ چھوڑو نہیں اور کسی کے عقیدے کو چھیڑو نہیں۔انہوں نے کہا کہ عزاداران حسین کی خدمت کو ہم اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں اور ہمارے اور آپ کے درمیان رابطوں کا سلسلہ جاری رہا تو تمام معاملات خوش اسلوبی سے حل ہوجائیں گے۔مرکزی عزاداران کے ذمہ داران ایس ایم نقی اور سلمان مجتبیٰ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی تنظیم عزا 1971ء میں وجود آئی اور اس وقت کراچی میں 133 عزادارن حسین انجمنیں ہیں جو ہر محرم الحرام میں اپنی جانوں کی پرواہ کئے بغیر عزاداران کی نہ صرف حفاظت کررہے ہیں بلکہ ان کی خدمت بھی کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم عزاداران حسین کے جلوس پر پابندی لگانے نہیں دیں گے۔متحدہ قومی موومنٹ کے نمائندے قائدتحریک جناب الطاف حسین کی ہدایت پر محرم الحرام میں علماء کرام سے ملاقات کرتے ہیں اور اتحاد بین المسلمین کیلئے کام کررہے ہے۔انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین کی کوششوں سے ہمیں تحفظ ملا ہے اس کیلئے ہم ان کے شکر گزار ہیں اور انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ا۔واضح رہے کہ اس سے پہلے کسی بھی سیاسی و مذہبی جماعتوں کی جانب سے عزادارن حسین کے اعزاز میں کوئی تقریب منعقد نہیں ہوئی۔

## خواب غفلت میں رہنے والے لوگ غلام بن جاتے ہیں، وسیم آفتاب

## کارکنان کو تحریکی اصولوں اور نظم وضبط کو سمجھنا ہوگا اور اسکی پاسداری کرنا ہوگی، سید طاہر حسین

## لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ اے پی ایم ایس او کے جنرل ورکرز اجلاس سے مقررین کا خطاب

کراچی۔۔۔4دسمبر 2010

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب نے کہا ہے کہ خواب غفلت میں رہنے اور لاشعوری زندگی گزارنے والے لوگ غلام بن جاتے ہیں جبکہ اپنے مقصد کے حصول کے لیے جاگتے رہنے والے باشعور لوگ ہر حال میں اپنی منزل ومقصد کو حاصل کرنے میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔ان خیالات کا اظہار انھوں نے لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ اے پی ایم ایس او کے جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم تاجک، اے پی ایم ایس او کی مرکزی کابینہ کے اراکین کے علاوہ سیکٹرز و یونٹس کے ذمہ داران وکارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی۔انھوں نے کہا کہ جب بانی وقائد تحریک جناب الطاف حسین نے تحریک کی بنیاد رکھی تھی تو اس وقت تحریک کو مشکلات کا سامنا تھا لیکن آج جس اطمینان سے ہم اس اجلاس میں موجود ہیں تو وہ شہدائے حق کی عظیم قربانیوں کا نتیجہ ہے جنھوں نے اپنی آنیوالی نسلوں کے بہتر مستقبل کے لیے اپنی جانیں تک قربان کردیں۔انھوں نے کہا کہ جو قومیں اپنے شہداء کی قربانیوں کو فراموش کردیتی ہیں وہ یقیناً نیست ونابود ہوجایا کرتی ہیں لیکن ہمیں اپنے شہداء کی قربانیوں کو ہمیشہ

یادرکھنا ہوگا جنھوں نے تحریکی اصولوں پر ثابت قدم رہتے ہوئے جامِ شہادت نوش کیا۔انھوں نے مزید کہا کہ اگر ان تمام قربانیوں اور پریشانیوں کے باوجود ہم تحریک سے وابستہ ہیں تو ہمیں تحریک کے مزاج اور نظم وضبط پر سختی سے عمل کرنا ہوگا۔انھوں نے کارکنان پر زور دیا کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعلیم حاصل کریں، قائد تحریک کی تعلیمات کے مطابق اساتذہ کا احترام کریں اور وقت کی قدر کر کے خود احتسابی کے عمل کو جاری رکھتے ہوئے ایسے تمام عوامل سے خود کو محفوظ رکھیں جس سے باز رہنے کے لیے تحریک نے منع کیا ہے۔انھوں نے کہا کہ طلباء ہی وہ طبقہ ہے جو ملک کی تعمیر و ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے لہذا ہمیں بھی اپنے اسلاف کی طرح پاکستان کی بقاء وسلامتی اور ترقی کے لیے ہراول دستے کا کردار ادا کرنا ہوگا اور پاکستان کو اس مقام پر لے جانا ہوگا جس مقام پر قائد اعظم محمد علی جناح پاکستان کو دیکھتے تھے اور اب قائد تحریک الطاف حسین دیکھ رہے ہیں۔انھوں نے کہا کہ تحریک کا ایک مثالی کارکن وہی ہوتا ہے جو اپنے قائد کے نظریات اور تعلیمات کو اپنا نصب العین سمجھتے ہوئے ہر سطح پر تحریکی مشن و مقصد کے لیے خود کو پیش کرتا ہے اور تحریکی اصولوں کی پاسداری کرتا ہے۔قبل ازیں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اے پی ایم ایس او کے وائس چیئرمین سید طاہر حسین نے کہا کہ اے پی ایم ایس او پاکستان کی وہ واحد طلبہ تنظیم ہے جس نے متحدہ قومی موومنٹ جیسی ایک قوت کو جنم دیا اور جس کا نظم وضبط دنیا بھر میں مانا جاتا ہے۔انھوں نے کہا کہ اے پی ایم ایس او کے کارکن ہونے کے ناطے ہم تحریک کی ایسی تربیت گاہ میں موجود ہے جہاں سے ہمیں مستقبل میں تحریک کے لیے اپنا کلیدی کردار ادا کرنا ہوگا لہذا ہمیں اس درسگاہ میں رہ کر تمام تر تحریکی اصولوں اور نظم وضبط کو سمجھنا ہوگا اور اسکی پاسداری کرنا ہوگی۔

☆☆☆☆☆